سوال

(283)پہلے فوت شدہ روزوں کی قضا دیجئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان کے روزوں کی قضا سے پہلے شوال کےچھ روزے رکھنا جائز ہے؟ کیا ماہ شوال کے سوموار کے دن کا روزہ اس نیت سے جائز ہے کہ رمضان کی قضا بھی ہو جائے اور سوموار کے دن کے روزے کا اجروثواب بھی حاصل ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوال کےچھ روزوں کا ثواب اسی صورت میں حاصل ہوگا کہ پہلے ماہ رمضان کے روزے مکمل کرلیے گئے ہوں۔ جس کے ذمہ رمضان کے روزوں کی قضا ہو تو وہ قضا کے بعد ہی شوال کےچھ روزے رکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا:

(من صام رمضان ثم اتبعہ ستا من شوال) (صحیح مسلم، الصیام، باب استحباب صوم ستة ایام الخ، ح: 1164)

''جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اس کے بعد شوال کےچھ روزے رکھے۔۔۔''

لہذا جس کے ذمہ قضا ہو اس سے ہم یہ کہیں گے کہ پہلے رمضان کے روزوں کی قضا دو پھر اس کے بعد شوال کےچھ روزے رکھو۔ اتفاق سے ان چھ دنوں میں سوموار یا جمعرات کا جو دن آئے گا تو چھ دن کی نیت کا بھی اجروثواب ملے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(انما الاعمال بالنیات' وانما لکل امري ما نوي) (صحیح البخاري' بدء الوحی' باب کیف کان بدء الوحی الخ' ح: 1 و صحیح مسلم' الامارۃ' باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیة الخ' ح: 1907)

''اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لیے صرف وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 212

محدث فتوی